میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

اتوار، 29 شعبان، 1445ھ 10/03/2024 نمبر: 1445/38

پریس ریلیز

اس رمضان فضائے بدر پیدا کر کے خطے میں ہندو ریاست کی بالادستی کے امریکی منصوبے کو تہس نہس کردو

مقبوضہ کشمیر کے جبری الحاق کے بعد 7 مارچ 2024 کو اپنے پہلے دورے میں امریکہ کے ایجنٹ مودی نے فخریہ اعلان کر کے مسلمانوں کے زخموں پر نمک چھڑکا۔ انھوں نے کہا، "آج میں کشمیر سے پورے ملک کو آنے والے رمضان المبارک کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔" جہاں تک پاکستان کی عسکری قیادت میں امریکی ایجنٹوں کا تعلق ہے، تو انہوں نے ہماری مسلح افواج کو روک کر، لائن آف کنٹرول پر جنگ بندی برقرار رکھ کر اور کشمیر کے مجاہدین کی پیٹھ میں چھرا گھونپ کر کشمیر کو مودی کے حوالے کر دیا ہے۔ ایک جانب امریکہ بھارت کو جدید ترین ہتھیار فراہم کر رہا ہے، جبکہ دوسری جانب پاکستان کی عسکری قیادت میں اس کے ایجنٹ پاکستانی فوج کا سائز مسلسل کم کر رہے ہیں، اور یہ جھوٹا دعویٰ کر رہے ہیں کہ یہ "رائٹ سائزنگ" ہے۔ اپنے کمزور موقف کے ذریعے، پاکستان کی عسکری قیادت پاک فوج کے افسروں اور جوانوں کے حوصلے پست کر رہی ہے، جبکہ دشمن کے بزدل فوجیوں کا اعتماد بڑھا رہی ہے۔ جہاں تک منتخب سیاسی قیادت کا تعلق ہے، وہ کسی بھی ایسی ریڈ لائن کو عبور کرنے کی ہمت نہیں رکھتی جو فوجی قیادت اور اس کے آقا امریکہ نے اُن کے لیے مقرر کر رکھی ہے۔

ہندو ریاست کی مسلسل جارحیت اور اشتعال انگیزیوں کے باوجود پاکستان کی عسکری قیادت میں موجود امریکی ایجنٹ، ہندو ریاست کے سامنے کمزور موقف اپناتے ہیں۔ وہ دشمن کے سامنے کمزور ہیں، حالانکہ ہندوستان کی بزدل اور منقسم فوج، شہادت اور فتح کے حصول کے لیے لڑنے والی کسی بھی مسلم عسکری قوت کے سامنے کبھی ڈٹ نہیں سکتی۔ برصغیر کی تقسیم کے وقت جب پاکستان کے مسلمانوں نے کشمیر کے مسلمانوں کو لڑائی میں مدد فراہم کی تھی تو ہندو ریاست آزاد کشمیر کی آزادی کو روکنے میں ناکام رہی تھی۔ سات دہائیوں سے زیادہ عرصے تک پاکستان نے کشمیر

میں مسلمانوں کو مدد کی فراہمی جاری رکھی جس کی وجہ سے ہندو ریاست کبھی بھی اپنے قبضے کو مستحکم نہیں کر سکی تھی۔ اور اب بھی پاکستان کی مسلح افواج ہندو ریاست کی قابض افواج کو بے دخل کر سکتی ہیں، جو کشمیر میں ایک انتہائی چھوٹی سی مسلح، لیکن انتہائی پر جوش اور متحرک مجاہدین کا سامنا کرتے ہوئے کمزور ہیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! آخر کیوں ہم اپنے دین کی خلاف ورزی کو برداشت کریں، اپنی مقدسات کی پامالی کو قبول کریں، اور باطل اور گمراہ لوگوں کو آگے بڑھنے دیں؟ ہم ایک معزز امت ہیں جس نے ایک شاندار تاریخ ورثے میں پائی ہے۔ یہ وہ اسلامی میراث ہے جو خلافت راشدہ کے وقت شروع ہوئی، اور برصغیر پاک وہند میں اسلام کے غلبے پر منتج ہوئی۔ یہ اسلام کی حکمرانی کا دور تھا جب عالمی معیشت میں برصغیر پاک وہند کا حصہ 23 فیصد تھا، جو کہ پورے یورپ کے مشترکہ پیداوار سے زیادہ تھی، اور پھر یہ حصہ اورنگزیب عالمگیر کے زمانے، 1700ء میں، بڑھ کر 27 فیصد ہو گیا۔ صدیوں پر محیط اسلامی حکمرانی نے خطے کے باشندوں کے لیے خوشحالی اور سلامتی کو یقینی بنایا، خواہ وہ کسی بھی نسل یا مذہب سے تعلق رکھتے ہوں، اور اس طرح ہندوؤں سمیت سب کی وفاداریوں کو یقینی بنایا۔ درحقیقت اسلامی دور ایک سنہری دور تھا جس نے باقی دنیا کو اپنی روشنی سے منور کیا، یہاں تک کہ مسلم دنیا لالچی استعماری طاقتوں کی نظروں کا نشانہ بن گئی۔ انھوں نے 'تقسیم کرو اور حکومت کرو' کی پالیسی اپنائی، اور فرقہ وارانہ تقسیم کے بیج بوئے۔ تو ہم ایسے لوگوں کے غلبے کو کیوں قبول کریں جو اپنے اور دوسروں کیلئے مصیبت ہیں؟ بھارت کے سامنے کمزور مؤقف بشمول نارملائزیشن کو مسترد کریں، اور خلافت راشدہ کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اے افواج پاکستان کے مسلمانو! اس رمضان میں، جب بھارت میں امریکہ کا ایجنٹ مودی انتخابات کی تیاری کر رہا ہے، تو امریکہ مسلمانوں پر ہندوؤں کے غلبے کے لیے حالات تیار کر رہا ہے۔ لیکن جہاں تک آپ کی قیادت میں موجود امریکی ایجنٹوں کا تعلق ہے، تو وہ اپنے اقتدار کی خاطر، پاکستان کی حفاظت کے اپنے حلف کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، امریکی منصوبے میں سہولت کاری کر رہے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ آپ دین اور مؤمنین کی حمایت میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لیے اصولی موقف پر ڈٹ جائیں۔ اس رمضان آپ اسلام سے اپنی وابستگی کی وجہ سے، انصار کے سپہ سالار سعد بن معاذؓ جیسے بن جائیں کہ جب 2 ہجری میں جنگ بدر سے پہلے رمضان کے دوران رسول اللہ ﷺ نے

مشورہ چاہا تو سعد بن معاذؓ نے جواب دیا، **فوالذي بعثك بالحق، إن استعرضت بنا هذا البحر فخضته لخضناه معك، ما يتخلّف منا رجلٌ واحدٌ، وما نكره أن تلقى بنا عدونا غداً، إنّا لصُبُرٌ في الحرب، صُدُقٌ عند اللقاء، ولعل الله يريك منا ما تقرّ به عينك، فَسِر بنا على بركة الله،** **"اس اللہ کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، اگر آپ ہم سے سمندر میں کودنے کے لیے کہیں گے تو ہم یہ کام بڑی آسانی سے کر گزریں گے اور ہم میں سے ایک بھی آدمی پیچھے نہیں رہے گا۔ ہم دشمن سے مقابلہ کرنے سے نہیں ڈرتے۔ ہم جنگ میں تجربہ کار اور قابل اعتماد ہیں۔ شاید اللہ آپ کو ہمارے ذریعے ایسی بہادری دکھائے جس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں۔ اللہ کے فضل سے ہمیں میدان جنگ کی طرف بڑھائیں۔"**

اے افواج پاکستان کے مسلمانو! اس رمضان، جو کہ فتوحات کا مہینہ ہے، کفر اور کفار پر ایسی ضرب لگاؤ کہ اس کا بھیجا باہر آ جائیں، تاکہ مومنین کے دلوں کو قرار ملے اور تم ان کی دعاؤں کے حقدار ٹھہرو۔ بدر، قادسیہ اور عین جالوت کے عظیم جہادی روح کو زندہ کرو۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی راہ میں اپنے پسینے، خون، آگ اور فولاد سے جہاد کر کے اللہ عزوجل کا نصر اور اس کی رضا حاصل کرو۔ امریکی منصوبے کو ناکام بناؤ۔ اپنی قیادت میں امریکی ایجنٹوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکو۔ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے اپنی نصرۃ حزب التحریر کو دیں۔ یہ خلافت ہی ہو گی جو وسطی ایشیا، افغانستان، پاکستان اور بنگلادیش کے مسلمانوں کو ایک واحد طاقتور ریاست کے طور پر یکجا کر کے تیزی سے اسلام کو غالب علاقائی قوت بنائے گی۔ وہ مضبوط موقف اختیار کریں جس کے لیے امت اسلامی تڑپ رہی ہے اور دعائیں کر رہی ہے، تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی روحوں کو ابدی آخرت میں رسول اللہ ﷺ کی صحبت کے لیے قبول فرمائے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس